السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں وارد ہے کہ نماز کسوف کے لیے "الصلاۃ جامعہ" کہہ کر منادی کی جائے، کیا یہ کلمہ ایک بار کہا جائے یا بار بار کہنا مشروع ہے؟ اور اگر تکرار مشروع ہے تو اس کی کیا حد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے نماز کسوف کے لیے "الصلاۃ جامعہ" کہہ کر منادی کرنے کا حکم دیا ہے، سنت یہ ہے کہ منادی کرنے والا اس کلمہ کو بار بار دہرائے، یہاں تک کہ اسے یقین ہو جائے کہ لوگوں نے سن لیا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق اس کی کوئی حد متعین نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 94

محدث فتویٰ